مولانا نور محمد ثاقب*

علم اُصول حدیث میں علماء احناف کی تالیفی و تصنیفی خدمات

(قسط۱۴)

مقالہ نگار مولانا نور محمد ثاقب دارالعلوم حقانیہ کے قابل فخر فرزند اور جید فضلا میں سے ہیں' خداداد صلاحیتوں کی بناء پر امارت اسلامیہ افغانستان کے چیف جسٹس کے منصب پر فائز رہے' طالبان دور حکومت میں علامہ اقبال کے فرزند جناب جسٹس جاوید اقبال صاحب افغانستان کے دورہ پر گئے ان سے ملاقاتیں رہیں' وہاں کے نظام عدالت اور فقہ حنفی کی گہرائی اور جامعیت پر بحث و تمحیص اوران کی کارکردگی سے اتنے متاثر ہوئے کہ کابل سے واپسی پر ناچیز سے ملنے میری رہائش گاہ تشریف لائے۔ میری خواہش پر انہوں نے دارالعلوم کے وسیع ہال ایوان شریعت میں اپنا تاثراتی خطاب فرمایا اور جناب ثاقب صاحب کا زبردست انداز میں ذکر کیا۔ خطاب اس وقت الحق میں چھپ چکا تھا بعد میں انہوں نے اپنے سفرنامہ میں بھی ان کا ذکر کیا۔امید ہے ان کا تحقیقی مضمون علمی حلقوں کے لئے دلچسپی کا باعث ہوگا۔{ مولانا سمیع الحق }

الحَمْدُ لِلّٰهِ الّذی أَسْبَغَ علینا النِّعمة ، و أَنْزَلَ الکتابَ هُدًی لِّلنّاس ورَحْمَة ، والصّلٰوة والسّلام علٰی رسولِهٖ مُعَلِّمِ الکتاب والحِکْمَة ، وعلٰی آلِهٖ و أصحابه الحَفَظَةِ لِلقراٰن والسُنّة. أمّابعد! بندہ نے اُصولِ حدیث کے سلسلۂ مضامین کی پچھلی قسطوں میں علم اُصول الحدیث ،علوم الحدیث ،علم مصطلح الحدیث اور علم درایۃ الحدیث میں ہمارے علماء احناف کی پانچ سو پچاس (۵۵۰) کتابوں کا تذکرہ کیا تھا۔

ناظرینِ کرام کو یادرکھنا چاہئے کہ اِس سلسلۂ مضامین کی جتنی کتابوں کا تذکرہ کیا جارہاہے اِن میں سے اکثر کتابیں بفضلہٖ تعالیٰ بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہیں جیسا کہ ہم نے گزشتہ قسطوں میں یہ بات دہرائی تھی ، اور یہ بھی یادرکھنا چاہئے کہ جو کتابیں ابھی تک ہاتھ نہیں آئیں اُن کے ثبوت اور موجودگی کے ٹھوس اورمعتبر حوالہ جات اورمآخذ موجود ہیں ، البتہ طوالت سے بچنے کے لئے ہم نے اُن حوالہ جات اورمآخذ کا ذکر ترک کر دیا ہے۔فقط

اَب اِس علم میں حضرات علماء احناف کی دیگر کتابیں (اُن کے مصنفین کی تواریخِ وفات کی ترتیب پر) ذکر کی جاتی ہیں جو کہ مندرجہ ذیل ہیں:

---

* سابق چیف جسٹس سپریم کورٹ آف افغانستان، وسابق رئیس دارالافتاء المرکزیہ افغانستان)

۵۵۱. " الجرح والتّعديل فی رجال الحديث " تاليف امام الجرح و التّعديل الحافظ الكبير أبی زكريّا يحيی بن مَعِين بن عون بن زياد بن بسطام بن عبدالرّحمٰن الغطفانی ، المری ، البغدادی ، الحنفی ، أصلهٗ من سرخس ، المولود بِقرية نقيا قرب الأنبار فی آخر سنة ۱۵۸ھ ، المتوفّٰی حاجًا بِالمدينة المنوّرة فی الثّانی والعشرين من ذی الحجّة و قيل قبل أن يحجّ وهو يريد مكّة فی ذی القعدة سنة ۲۳۲ھ

(امام یحیی بن معین کی حنفیت پر تصریح، بلکہ یہ کہ "كان حنفيًا جلدًا غاليًا"، دیگر کتابوں کے علاوہ علامہ ذہبی رحمہ اللہ کی دو کتابوں "سير أعلام النّبلاء " ج ۱۱، ص ۸۸، رقم ۱۲۸، اور "معرفة الرّواة المتكلّم فيهم بِما لا يوجب الردّ " ص ۴۹ میں بھی موجود ہے)

۵۵۲. " بيان السنّة " تاليف الامام المحدّث الفقيه أبی جعفر أحمد بن محمّد بن سلامة الأزدی الطّحاوی المصری الحنفی ، المتوفّٰی سنة ۳۲۱ھ

۵۵۳. " مصباح الدّجی من صحاح أحاديث المصطفٰی " تاليف الشّيخ الامام المحدّث الفقيه اللّغوی أبی الفضائل رضی الدّين الحسن بن محمّد بن الحسن بن حيدر بن علیّ القرشی العَدَوی العُمری الصّغانی ، الحنفی ، المولود بِمدينة لاهور سنة ۵۷۷ھ ، المتوفّٰی بِبغداد سنة ۶۵۰ھ

۵۵۴. " مجمع البحرين فی الجمع بين الصّحيحين " تاليف الشّيخ الامام المحدّث الفقيه اللّغوی أبی الفضائل رضی الدّين الحسن بن محمّد بن الحسن بن حيدر بن علیّ القرشی العَدَوی العُمری الصّغانی ، الحنفی ، المولود بِمدينة لاهور سنة ۵۷۷ھ ، المتوفّٰی بِبغداد سنة ۶۵۰ھ

۵۵۵. " عقلة العجلان فيمن فی صحبتهم نَظَرٌ من الصّحابة " تاليف الشّيخ الامام المحدّث الفقيه اللّغوی أبی الفضائل رضی الدّين الحسن بن محمّد بن الحسن بن حيدر بن علیّ القرشی العَدَوی العُمری الصّغانی ، الحنفی ، المولود بِمدينة لاهور سنة ۵۷۷ھ ، المتوفّٰی بِبغداد سنة ۶۵۰ھ

۵۵۶. " نقعة الصّديان " أو " بغية الصّديان " فيمن فی صحبتهم نَظَرٌ من الصّحابة " تاليف الشّيخ الامام المحدّث الفقيه اللّغوی أبی الفضائل رضی الدّين الحسن بن محمّد بن الحسن بن حيدر بن علیّ القرشی العَدَوی العُمری الصّغانی ، الحنفی ، المولود بِمدينة

لاهور سنة ۵۷۷ھ ، المتوفّٰی ببغداد سنة ۶۵۰ھ
(یہ کتاب مولف رحمہ اللہ کی مذکورہ بالا کتاب کا مختصر ہے، اور یہ کتاب طبع شدہ ہے)
۵۵۷. " منارة الاسلام ، ترتیب بیان الوهم والایهام ، لِابن القطان " تالیف الامام العلّامة الحافظ علاء الدّین أبی عبدالله مُغُلْطای بن قِلِیج بن عبدالله البَکْجَرِی المصری الحنفی ، المولود سنة ۶۸۹ھ ، المتوفّٰی فی شعبان سنة ۷۶۲ھ
۵۵۸. " شرح ثلاثیات البخاری " تالیف الشّیخ المحدّث الفقیه محمّد بن الحاجّ حسن الحنفی، کان مُدَرِّسًا بقسطنطینیّة و أدرنه ، المتوفّٰی بقسطنطینیّة سنة ۹۳۹ھ
۵۵۹. " بنات الأفكار فی معانی الأخبار " (فی مختلف الحدیث) تالیف الشّیخ العلّامة مسند الشّام فی عصره شمس الدّین أبی عبدالله محمّد بن محمّد بن علیّ بن طُولون الدّمشقی الصّالحی الحنفی ، المولود بِصالحیّة دمشق سنة ۸۸۰ھ ، المتوفّٰی بِها فی الحادی عشر من جمادی الأولٰی سنة ۹۵۳ھ
(یہ کتاب "دارالکتب المصریہ" مصر میں فوٹوسٹیٹ کی شکل میں موجود تھی، شاید کہ طبع ہوکر شائع ہوئی ہو)
۵۶۰. " الأربعون حدیثًا عن أربعین شیخًا ، مذیّلة بِالکلام علی الأحادیث وتراجم الشّیوخ " تالیف الشّیخ العلّامة مسند الشّام فی عصره شمس الدّین أبی عبدالله محمّد بن محمّد بن علیّ بن طُولون الدّمشقی الصّالحی الحنفی ، المولود بِصالحیّة دمشق سنة ۸۸۰ھ ، المتوفّٰی بِها فی الحادی عشر من جمادی الأولٰی سنة ۹۵۳ھ
۵۶۱. " الثّلاثون حدیثًا البُلْدَانیّة " تالیف الشّیخ العلّامة مسند الشّام فی عصره شمس الدّین أبی عبدالله محمّد بن محمّد بن علیّ بن طُولون الدّمشقی الصّالحی الحنفی ، المولود بِصالحیّة دمشق سنة ۸۸۰ھ ، المتوفّٰی بِها فی الحادی عشر من جمادی الأولٰی سنة ۹۵۳ھ
۵۶۲. " غایة الطّلب ، فی الکلام علٰی حدیث سلسلة الذّهب " تالیف الشّیخ العلّامة مسند الشّام فی عصره شمس الدّین أبی عبدالله محمّد بن محمّد بن علیّ بن طُولون الدّمشقی الصّالحی الحنفی ، المولود بِصالحیّة دمشق سنة ۸۸۰ھ ، المتوفّٰی بِها فی الحادی عشر من جمادی الأولٰی سنة ۹۵۳ھ
۵۶۳. " نفحة الرّیحانة و رشحة طلاء الحانة " (فی أسماء الرّجال) تالیف الشّیخ الأدیب اللّغوی محمّد أمین بن فضل الله بن محبّ الله بن محبّ الدّین محمّد بن أبی بکر

تقیّ الدّین بن داؤد الحَمَوی الدّمشقی الحنفی،المعروف بِا لمُحِبّی ، المولود سنة ۱۰۶۱ھ ، المتوفّٰی بدمشق فی الثّامن عشر من جمادی الأولٰی سنة ۱۱۱۱ھ

(یہ کتاب قاضی القضاۃ شہاب الدین احمد الخفاجی الحنفی کی کتاب "ریحانة الألبا و زهرة الحیاة الدّنیا" جو کہ اُصولِ حدیث کے اِس سلسلۂ تالیفات میں شمارہ نمبر ۴۷۰ پر گزر چکی ہے، کی ذیل ہے)

۵۶۴. " الأحادیث القُدُسِیّة " تالیف الشّیخ العارف بِاللّٰه عبدالغنی بن اسمٰعیل بن عبد الغنی بن اسمٰعیل بن أحمد بن ابراهیم النّابلسی الدّمشقی الحنفی النّقشبندی القادری ، المولود بِدمشق فی الخامس من ذی الحجّة سنة ۱۰۵۰ھ ، المتوفّٰی بِها فی الرّابع و العشرین من شعبان سنة ۱۱۴۳ھ

۵۶۵. " فهارس و اِجازات النّابلسی " لِلشّیخ العارف بِاللّٰه عبدالغنی بن اسمٰعیل بن عبد الغنی بن اسمٰعیل بن أحمد بن ابراهیم النّابلسی الدّمشقی الحنفی النّقشبندی القادری ، المولود بِدمشق فی الخامس من ذی الحجّة سنة ۱۰۵۰ھ ، المتوفّٰی بِها فی الرّابع و العشرین من شعبان سنة ۱۱۴۳ھ

۵۶۶. " الحاشیة علٰی تقریب التّهذیب لِابن حجر " تالیف الشّیخ العلّامة المحقّق المدقّق السیّد محمّد أمین بن السیّد حسن بن محمّد أمین بن علیّ المیر غنی المکّی الحنفی ، المتوفّٰی بِمکّة فی شعبان سنة ۱۱۶۱ھ

۵۶۷. " آثار المحدّثین " تالیف الشّیخ الامام الشّاه ولیّ اللّٰه أحمد بن عبد الرّحیم بن وجیه الدّین المحدّث الدّهلوی الحنفی ، المولود یوم الأربعاء ، الرّابع عشر من شوّال سنة ۱۱۱۴ھ ، المتوفّٰی بِمدینة دهلی یوم السّبت سلخ شهر اللّٰه المحرّم سنة ۱۱۷۶ھ

۵۶۸. " مجموعة اِجازات ابن الخُوجَة " لِلشّیخ العلّامة الفقیه الأصولی أبی العبّاس أحمد بن محمّد بن أحمد خوجة التُّونُسِی الحنفی ، المولود بِتونس سنة ۱۲۴۵ھ، المتوفّٰی بِها سنة ۱۳۱۳ھ

۵۶۹. " دُرّة الحدیث " (منظومة فی علم مصطلح الحدیث ، علٰی طریقة السّؤال و الجواب) تالیف الشّیخ المحدّث الفقیه محمّد أمین بن محمّد بن خلیل الدّمشقی الحنفی ، الشّهیر بِالسّفَرُجَلانی ، المتوفّٰی سنة ۱۳۳۵ھ

(مولف رحمہ اللہ نے اپنی اِس کتاب کی خود ایک شرح بھی لکھی ہے جو " الکوکب الحثیث شرح دُرّة

الحدیث " کے نام سے موسوم ہے، جو کہ اُصولِ حدیث کے اِس سلسلۂ تالیفات میں شمارہ نمبر ۲۴۰ پر گزر چکی ہے، مولف رحمہ اللہ نے یہ کتاب اپنی شرح کے ساتھ خود ۱۳۱۶ھ میں "مطبعۃ روضۃ الشّام" دمشق سے طبع کرائی تھی اور پھر ماضی قریب یعنی ۱۴۲۶ھ میں "دار ابن حزم" بیروت، لبنان سے طبع ہو کر شائع ہوئی ہے)

۵۷۰. " الحاشیة علٰی شرح نخبة الفکر " (عربی) تالیف الشّیخ مولانا محمّد أیّوب بن محمّد لطیف اللّٰه البشاوری ، الحنفی ، المولود بِبشاور سنة ۱۲۵۰ھ ، المتوفّٰی سنة ۱۳۳۶ھ

۵۷۱." ثَبَتُ الأسانید فی روایة المسانید "(ومعه أسانید خمسین کتابًا لِلمحدّثین) لِلشّیخ مولانا محمّد أیّوب بن محمّد لطیف اللّٰه البشاوری ، الحنفی ، المولود بِبشاور سنة ۱۲۵۰ھ ، المتوفّٰی سنة ۱۳۳۶ھ

(یہ کتاب "مطبع اسلامی" لاہور (قدیم) سے طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے)

۵۷۲. " درّالسّحابة فی صحة سماع الحسن البصری مِنْ جماعةٍ من الصّحابة " (فی مجلّد ضخم) تالیف الشّیخ العلّامة المحدّث المسند الرّحّالة الرّاویة أبی الخیر أحمد بن عثمان بن علیّ العطّارالمکّی ثمّ الهِندی ، الحنفی ، المولود بِمکّة المکرّمة یوم الاثنین ، الثّانی من ذی القعدة سنة ۱۲۷۷ھ ، المتوفّٰی بِکانفورِ الهند فی الحادی عشرمن ربیع الآخر سنة ۱۳۴۵ھ

۵۷۳. " حصول المُنٰی بِأصول الألقاب والکُنٰی " تالیف الشّیخ العلّامة المحدّث المسند الرّحّالة الرّاویة أبی الخیر أحمد بن عثمان بن علیّ العطّارالمکّی ثمّ الهِندی ، الحنفی ، المولود بِمکّة المکرّمة یوم الاثنین ، الثّانی من ذی القعدة سنة ۱۲۷۷ھ ، المتوفّٰی بِکانفورِ الهند فی الحادی عشرمن ربیع الآخر سنة ۱۳۴۵ھ

۵۷۴. " اتحاف البشر فی أعیان القرن الثّالث عشر" تالیف الشّیخ العلّامة المحدّث المسند الرّحّالة الرّاویة أبی الخیر أحمد بن عثمان بن علیّ العطّارالمکّی ثمّ الهِندی ، الحنفی ، المولود بِمکّة المکرّمة یوم الاثنین، الثّانی من ذی القعدة سنة ۱۲۷۷ھ،المتوفّٰی بِکانفورِ الهند فی الحادی عشرمن ربیع الآخر سنة ۱۳۴۵ھ

۵۷۵. " البَرَکةُ التّامّة فی شیوخ الاِجازة العامّة " تالیف الشّیخ العلّامة المحدّث المسند الرّحّالة الرّاویة أبی الخیر أحمد بن عثمان بن علیّ العطّارالمکّی ثمّ الهِندی ، الحنفی ، المولود بِمکّة المکرّمة یوم الاثنین ، الثّانی من ذی القعدة سنة ۱۲۷۷ھ، المتوفّٰی بِکانفورِ الهند فی الحادی عشرمن ربیع الآخر سنة ۱۳۴۵ھ

٥٧٦. " النَّفحُ المِسْکی لِمُعْجمِ شیوخ أحمد المکّی " لِلشّیخ العلّامة المحدّث المسند الرّحّالة الرّاویة أبی الخیر أحمد بن عثمان بن علیّ العطّارالمکّی ثمّ الهِندی ، الحنفی ، المولود بِمکّة المکرّمة یوم الاثنین ، الثّانی من ذی القعدة سنة ١٢٧٧ھ ، المتوفّٰی بِکانفورِ الهند فی الحادی عشرمن ربیع الآخر سنة ١٣٤٥ھ

(اِس کتاب کا قلمی نسخہ" مکتبہ آصفیہ" حیدرآباد دکن، ہندوستان میں موجود تھا)

٥٧٧. " رسالةٌ فی أصول الحدیث " تالیف الشّیخ المحدّث الفقیه الزّاهد أبی بکر بن محمّد شیث بن سخاوت علی العمری الجُونفوری الحنفی ، المولود بِمدینة جُونفور سنة ١٢٩٧ھ ، المتوفّٰی فی الثّالث و العشرین من شعبان سنة ١٣٥٩ھ

(علامہ سید سلیمان ندوی نے اپنی تصنیف "یادِرَفتگان" میں مولف رحمہ اللہ کے بارے میں لکھا ہے:... وہ مذہبی تھے اور سخت مذہبی، لیکن وہ (لوگ) بھی اُن کو مانتے تھے جو مذہب کو نہیں مانتے تھے، وہ بے دینوں میں بھی ایسے پیارے تھے جیسے دینداروں میں، اور یہ اُن کے حُسنِ اخلاق کی بڑی کرامت تھی...، ایک دفعہ میں نے کہا اور اُنہوں نے مانا تھا کہ ایک مذہب ہے جسکے دو ہی پیرو ہیں، ایک وہ اور ایک میں، مقصود تقلید و عدمِ تقلید کے مسائل میں اعتدال سے تھا...، ۱۹۲۵ء سے لیکر ۱۹۴۰ء تک پندرہ برس مسلم یونیورسٹی میں ناظمِ دینیات رہے، اِس عرصہ میں کئی انقلاب آئے مگر وہ اپنی جگہ پر تھے، ساتھ ہی اُن کے جبّہ و دستار کی شان میں وہ بلندی رہی کہ کوٹ، پینٹ اور ہیٹ والے اُن کے آگے جُھک جُھک جاتے تھے۔اور علامہ مولانا عبدالحیٔ الحسنی نے " نزهة الخواطر " میں مولف رحمہ اللہ کے بارے میں لکھا ہے:... یتعمّم فی غالب الأوقات)

٥٧٨. "مُحدِّثین عظام اور اُن کے علمی کارنامے" تالیف الشّیخ الفاضل الدّکتور تقیّ الدّین النّدوی المظاهری الحنفی، أستاذ الحدیث بِجامعة الامارات العربیة المتّحدة ، فَرَغَ من تالیفهٖ یوم الاثنین ،الثّانی من رجب سنة ١٣٨٥ھ

(اِس کتاب میں مولف نے آئمۂ اربعہ وارباب صحاحِ ستّہ اور امام طحاوی رحمہم اللہ کا تحقیقی تذکرہ، تاریخِ تدوینِ حدیث اور جمعِ حدیث کیلئے اُنکی کوششوں کا ذکر اور اُنکی تصنیفات پر مفصل وسیر حاصل تبصرہ کیا ہے۔

جب بندہ نور محمد ثاقب نے ۱۴۰۴ھ مطابق ۱۹۸۴ء میں جامعہ دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک میں دورۂ حدیث پڑھنے کے بعد، اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے سالانہ امتحان میں پاکستان بھر میں اوّل پوزیشن حاصل کر لی، تو قدوة العلماء و زبدة الأتقیاء، سابق اُستاذِ دارالعلوم دیوبند، بانی جامعہ

دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک شیخ الحدیث حضرت علامہ مولانا عبدالحق صاحب رحمہ اللہ نے بندہ کو ایک بڑے اجتماع میں اپنے دستِ مبارک سے بہت مفید اور بیش بہا کتابیں بطورِ انعام عطا فرمائیں، جن میں مذکورہ بالا کتاب، "معارف السنن شرح سنن الترمذی" مکمل سیٹ چھ جلدیں، " تحفة العلوم والحِکَم بشرح خمسین من جوامع الکلم "المعروف بہ تحفۂ علم وحکمت، "بستان المحدثین" اور دیگر کتابیں شامل تھیں)

۵۷۹. " أنوار النّظر علٰی شرح نخبة الفکر" تالیف الشّیخ مولانا سیّد أنوار الحق کاکا خیل البشاوری،الحنفی، فاضل دارالعلوم دیوبند و مدرّس الجامعة الاسلامیه دابهیل سابقًا ، المولود بِنوشهره بشاور سنة ۱۳۳۹ھ ، المتوفّٰی بِها سنة ۱۳۸۸ھ

۵۸۰. " الازْدِیادُ السّنِی علی الیانع الجَنِی " تالیف الشّیخ المحدّث الفقیه مولانا مفتی محمّد شفیع بن الشّیخ محمّد یٰسین الدّیوبندی العثمانی الحنفی ، المولود لیلة الحادی والعشرین من شعبان سنة ۱۳۱۴ھ ، المتوفّٰی لیلة العاشر من شوّال سنة ۱۳۹۶ھ
(یہ کتاب "ادارۃ المعارف" کراچی سے طبع ہوکر شائع ہوچکی ہے)

۵۸۱. " حدیث کا درایتی معیار " تالیف الشّیخ مولانا محمّد تقی الأمینی الحنفی ، المولود بِباره بنکی ، الهند فی الثّانی والعشرین من شوّال سنة ۱۳۴۴ھ ، تلمیذ العلّامة مولانا مفتی کفایت اللّٰه الدّهلوی ، فَرَغَ المؤلّف من تالیف هٰذا الکتاب فی السّابع والعشرین من ربیع الثانی سنة ۱۴۰۰ھ (یہ کتاب "قدیمی کتب خانہ" آرام باغ- کراچی سے طبع ہوکر شائع ہوچکی ہے)

۵۸۲. " بَصَائر السُنّة " (فی مجلّدین) تالیف الشّیخ مولانا سیّد أمین الحق بن محمّد اسحاق الطُّورُوی المَرْدَانی ، الحنفی ، فاضل دارالعلوم دیوبند ، المولود بِطُورُو مردان (باکستان) سنة ۱۳۲۲ھ ، المتوفّٰی فی ذی القعدة سنة ۱۴۰۱ھ۔
(یہ کتاب حجّیتِ حدیث کے موضوع پر ہے اور دو جلدوں میں سات سو (۷۰۰) کے قریب صفحات میں شائع ہوئی ہے)

۵۸۳. " تحقیق " تقریب التّهذیب لِابن حجر " تالیف الشّیخ الفاضل العلّامة المحقّق محمّد بن محمّد بن عوّامة الحَلَبی الحنفی ، نزیل المدینة المنوّرة ، المولود (حفظه اللّٰه تعالٰی) بِمدینة حَلَب فی الرّابع عشر من ذی الحجّة سنة ۱۳۵۸ھ ، فَرَغَ من تالیفه فی الخامس عشر من ذی الحجّة سنة ۱۴۰۵ھ (یہ کتاب "دارالرشید" حلب،شام سے طبع ہوکر شائع ہوچکی ہے)

۵۸۴. " آثار الحديث " (اُردو ، فی مجلّدين) تاليف الشّيخ الدّكتور العلّامة خالد محمود السّيالكوٹی الحنفی ، نزيل لاهور ، فَرَغَ من تاليفهٖ يوم الخميس ، الثّانی من صفر سنة ۱۴۰۶ ھ

(یہ کتاب دو بڑی جلدوں میں ہے، جلداوّل کے مباحث کے بڑے عنوانات یہ ہیں:

معرفت لفظِ حدیث ، تاریخِ حدیث ، موضوعِ حدیث ، ضرورتِ حدیث ، مقامِ حدیث ، اَخبار الحدیث ، قرآن الحدیث ، حجیتِ حدیث ، حفاظتِ حدیث ، تدوینِ حدیث ، رجال الحدیث ، شیعہ اور علمِ حدیث ، اسلوبِ حدیث ، اَمثال الحدیث ، اور غریب الحدیث۔

اور جلدِ دوم کے مباحث کے بڑے عنوانات یہ ہیں:

آداب الحدیث ، قواعد الحدیث ، اقسام الحدیث ، متون الحدیث ، شروحِ حدیث ، تراجمِ حدیث ، آئمہٗ حدیث ، فقہاءِ حدیث ، آئمہٗ جرح و تعدیل ، آئمہٗ تالیف ، آئمہٗ تخریج ، اہلِ حدیث ، منکرینِ حدیث اور مدارسِ حدیث۔ یہ کتاب مطبعہ ''دارالمعارف'' لاہور سے طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے)

۵۸۵. " هداية السّاری اِلٰی دراسة البخاری " (مقدّمة الفيض السّاری فی شرح صحيح البخاری) تاليف الشّيخ المحقق المحدّث مولانا امداد الحق بن مولانا عبد النّور بن المولوی شهادة اللّٰه بن عتيق اللّٰه السّلهتی، البنغلاديشی ، الحنفی ، المولود سنة ۱۳۶۱ ھ ، فَرَغَ من تاليفهٖ سنة ۱۴۰۹ ھ

(یہ مقدمہ عربی زبان میں دو بڑی جزءوں پر مشتمل ہے ، یہ پہلی بار '' مؤسّسۃ شیخ الہند دار الفکر الاسلامی '' بنگلہ دیش سے اور پھر '' زمزم پبلشرز '' کراچی سے طبع ہو کر شائع ہوئی ہے)

۵۸۶. " تحقيق " مُصَنّف عبد الرّزاق " تاليف الشّيخ المحدّث أبی المآثر مولانا حبيب الرّحمٰن الأعظمی ، الحنفی ، المولود سنة ۱۳۱۹ ھ ، المتوفّٰی فی الحادی عشر من رمضان المبارک سنة ۱۴۱۲ ھ

(یہ کتاب '' المکتب الاسلامی '' بیروت - لبنان سے ۱۴۰۳ھ میں طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے)

۵۸۷. " تحقيق " المنار المنيف فی الصّحيح والضعيف لِابن القيّم " تاليف العلّامة المحدّث الفقيه الأصولی الأديب المسند الشّيخ عبدالفتّاح أبی غُدّة الحَلَبی الحنفی ابن محمّد بن بشير بن حسن ، المولود بِحَلَب فی السّابع عشر من رجب سنة ۱۳۳۶ ھ ، المتوفّٰی بِالرّياض قُبَيل فجر يوم الأحد ، التّاسع من شوّال سنة ۱۴۱۷ ھ ، دفين المدينة المنوّرة

(یہ کتاب پہلی بار بیروت ، لبنان میں ۱۳۸۹ھ میں ، دوسری بار ریاض ، سعودی عرب ، تیسری بار قاہرہ ، مصر ، چوتھی

بار پھر بیروت، لبنان میں اور کئی بار "مکتب المطبوعات الاسلامیہ" حلب، شام سے طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے)

۵۸۸. " السُنّة النّبويّة ومكانتها فى ضوء القرآن الكريم " (عربى) تاليف الشّيخ المحقّق الدّكتور مولانا محمّد حبيب الله مختار، الدّهلوى الحنفى ، رئيس جامعة العلوم الاسلاميّة علّامه بنّورى تأون كراتشى و شيخ الحديث بها والأمين العام لِوفاق المدارس العربيّة ، باكستان ، المتوفّٰى شهيدًا يوم الأحد ، أوّل رجب المرجّب سنة ١٤١٨ ھ

(یہ کتاب دار التصنیف جامعۃ العلوم الاسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن کراچی سے طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے)

۵۸۹. " علوم الحديث" تاليف الشّيخ الفاضل العلّامة مولانا محمّد موسى الرّوحانى البازى الحنفى ، شيخ الحديث بِالجامعة الأشرفيّة ، لاهور ، المتوفّٰى يوم الاثنين ، السّابع و العشرين من جمادى الآخرة سنة ١٤١٩ ھ

(یہ کتاب اُصولِ حدیث کے مباحث اور علوم پر مشتمل بہت مفید کتاب ہے)

۵۹۰. " النّفحة الرّبّانيّة فى كون الأحاديث حجّةً فى القواعدالعربيّة"تاليف الشّيخ الفاضل العلّامة مولانا محمّد موسى الرّوحانى البازى الحنفى ، شيخ الحديث بِالجامعة الأشرفيّة ، لاهور ، المتوفّٰى يوم الاثنين ، السّابع و العشرين من جمادى الآخرة سنة ١٤١٩ ھ

(یہ عربی زبان میں بہت بڑی کتاب ہے، اِس میں مصنف بازی رحمہ اللہ نے یہ ثابت فرمایا ہے کہ احادیثِ مبارکہ عربی زبان اور لغت میں بھی حجت ہیں اور یہ ایک عجیب کتاب ہے)

۵۹۱. " حجيّة الأحاديث النّبويّة فى الأحكام الاسلاميّة " (كتابٌ كبير) تاليف الشّيخ الفاضل العلّامة مولانا محمّد موسى الرّوحانى البازى الحنفى ، شيخ الحديث بِالجامعة الأشرفيّة ، لاهور ، المتوفّٰى يوم الاثنين ، السّابع و العشرين من جمادى الآخرة سنة ١٤١٩ ھ

(مصنف رحمہ اللہ نے یہ کتاب ملحدین کے طائفہ "منکرینِ حدیث" کے اعتراضات کی ردّ اور بیخ کنی میں تحریر فرمایا ہے جو کہ احکامِ اسلام میں احادیثِ نبویہ کی حجیت سے انکار کرتے ہیں)

۵۹۲. " حديث كا بنيادى كردار" تاليف الشّيخ مولانا السيّد أبى الحسن علىّ الحَسَنى النّدوى الحنفى ، المولود سنة ١٣٣٣ ھ ، المتوفّٰى يوم الجمعة ، الثّانى و العشرين من رمضان المبارك سنة ١٤٢٠ ھ

۵۹۳. " مُحدّثينِ عظام اور اُن كى كتابوں كا تعارف " تاليف الشّيخ المحدّث الكبير

مولانا سلیم اللّٰہ خان بن عبد العلیم خان، المولود بِحَسَن فور لوھاری، مدیریّة مظفر نگر، یو- پی (الھند) نزیل کراتشی ، باکستان ، الحنفی (حفظہ اللّٰہ) رئیس وفاق المدارس العربیّة، باکستان و رئیس الجامعة الفاروقیّة بِکراتشی و شیخ الحدیث بھا ، فَرَغَ من تالیفہٖ فی العاشر من شوّال سنة ۱۴۲۲ھ

(یہ کتاب ''مکتبہ فاروقیہ'' کراچی سے طبع ہوکر شائع ہوئی ہے)

۵۹۴. '' اَحناف حُفّاظِ حدیث کی فنِ جرح و تعدیل میں خدمات '' تالیف الشّیخ مولانا محمّد أیّوب الرّشیدی الحنفی ، طُبِعَ ھذا الکتاب فی مطبعة المکتبة المدنیّة، دیوبند سنة ۱۴۲۵ھ

۵۹۵. '' آئینۂ اُصولِ حدیث '' (فی جزئین) تالیف الشّیخ مولانا مفتی محمّد انعام الحق القاسمی الحنفی،أستاذ الحدیث بِدار العلوم الواقعة فی عالی بورہ، الکجرات،الھند ، طُبِعَ ھذا الکتاب فی مطبعة زمزم بَبْلِشرز،کراتشی سنة ۱۴۲۶ھ

۵۹۶. '' مقدّمة تُحفة المِرْاٰة فی دروس المشکٰوة '' تالیف الشّیخ مولانا أبی عبد القادر محمّد طاھر الرّحیمی الحنفی ، اٴستاذ القراء ة والحدیث بِالجامعة قاسم العلوم ، ملتان ، المتوفّٰی بِالمدینة المنوّرة فی الخامس والعشرین من جمادی الآخرة سنة ۱۴۲۹ھ

۵۹۷. '' کتابة الحدیث بِأقلام الصّحابة '' تالیف الشّیخ المحدّث الدّکتور مولانا ساجد الرّحمٰن الصّدیقی الکاندھلوی الحنفی ابن الشّیخ المحدّث المفتی مولانا اشفاق الرّحمٰن الکاندھلوی الصّدیقی الحنفی ابن الشّیخ عنایت الرّحمٰن الصّدیقی ابن الشّیخ خلیل الرّحمٰن الصّدیقی ، المولود بِالکاندھلہ ، الھند سنة ۱۳۶۰ھ ، المتوفّٰی بِکراتشی ، باکستان یوم الجمعة ، الرّابع من صفر سنة ۱۴۳۳ھ

۵۹۸. '' نشأة علوم الحدیث و تطوّرھا '' تالیف الشّیخ المحدّث الدّکتور مولانا ساجد الرّحمٰن الصّدیقی الکاندھلوی الحنفی ابن الشّیخ المحدّث المفتی مولانا اشفاق الرّحمٰن الکاندھلوی الصّدیقی الحنفی ابن الشّیخ عنایت الرّحمٰن الصّدیقی ابن الشّیخ خلیل الرّحمٰن الصّدیقی ، المولود بِالکاندھلہ ، الھند سنة ۱۳۶۰ھ، المتوفّٰی بِکراتشی ، باکستان یوم الجمعة، الرّابع من صفر سنة ۱۴۳۳ھ

۵۹۹. '' قاموس اصطلاحات علوم الحدیث '' تالیف الشّیخ المحدّث الدّکتور مولانا ساجد

الرّحمٰن الصّديقی الکاندھلوی الحنفی ابن الشّیخ المحدّث المفتی مولانا اشفاق الرّحمٰن الکاندھلوی الصّدیقی الحنفی ابن الشّیخ عنایت الرّحمٰن الصّدیقی ابن الشّیخ خلیل الرّحمٰن الصّدیقی ، المولود بِالکاندھله ، الهند سنة ۱۳۶۰ ھ، المتوفّٰی بِکراتشی ، باکستان یوم الجمعة ، الرّابع من صفر سنة ۱۴۳۳ ھ (یہ کتاب ''دارالاشاعت'' کراچی سے طبع ہوکر شائع ہوچکی ہے)

۶۰۰. " تحقیق " مِنحة المُغیث شرح ألفیة العراقی فی الحدیث لِلشّیخ ادریس الکاندھلوی " (فی مجلّد کبیر) تالیف الشّیخ المحدّث الدّکتور مولانا ساجد الرّحمٰن الصّدیقی الکاندھلوی الحنفی ابن الشّیخ المحدّث المفتی مولانا اشفاق الرّحمٰن الکاندھلوی الصّدیقی الحنفی ابن الشّیخ عنایت الرّحمٰن الصّدیقی ابن الشّیخ خلیل الرّحمٰن الصّدیقی ، المولود بِالکاندھله ، الهند سنة ۱۳۶۰ ھ، المتوفّٰی بِکراتشی ، باکستان یوم الجمعة ، الرّابع من صفر سنة ۱۴۳۳ ھ

(یہ کتاب ''دارالبشائر الاسلامیۃ'' بیروت، لبنان سے طبع ہوکر شائع ہوئی ہے)

اللہ تعالیٰ کے عظیم احسان اور لطف وکرم سے یہاں تک اُصولِ حدیث کے اِس سلسلۂ مضامین میں حضرات علماء احناف کی پوری چھ سو (۶۰۰) وقیع تالیفات وتصنیفات کا تذکرہ قارئینِ کرام کے سامنے آچکا ہے، جو کہ اِس فن میں ہمارے علماء احناف کی علمی گہرائی کا واضح اور بیّن ثبوت ہے اور ہمارے لئے ایک بہت بڑا سرمایہ اور عظیم علمی ذخیرہ ہے۔

اگرچہ اِس فن میں علماء احناف کی مزید کافی مقدار میں کتابیں موجود ہیں، جن میں سے بہت سی بندہ راقم الحروف کے پاس دستیاب بھی ہیں، البتہ اِس سلسلۂ تالیفات کو فی الحال یہاں عارضی طور پر بند کردیتے ہیں، اگر پھر موقع ملا تو اُن کو بھی اِسی ترتیب سے زیبِ قرطاس کیا جائے گا۔ ان شاء اللّٰہ

اَب آئندہ ارادہ ہے کہ '' اُصولِ حدیث'' یا بالفاظِ دیگر ''علوم الحدیث'' کی اقسام کو ترتیب اور وجۂ حصر کیساتھ ذکر کریں۔ بعدازاں اگر حیاتِ مستعار نے وفاء کی تو علماء احناف کے اُن اُصول وقواعد اور اُس معیار کو بیان کرینگے جنکی بناء پر وہ احادیثِ مبارکہ کو معتبر قرار دیتے ہیں اور وہ ،جن کی بناء پر احادیث کو ترک کردیتے ہیں۔

....